



حکومت سندھ

سندھ فلڈ ایمر جنسی ری سیبلٹییشن پروجیکٹ
(ایس ایف ای آر پی)

مزدوروں کیلئے حفاظتی انتظامات کا منصوبہ
(خلاصہ)

مئی - 2023

کراچی
محکمہ آبپاشی
حکومت سندھ

مز دوروں کیلئے حفاظتی انتظامات کے منصوبہ کا خلاصہ

سندھ فلڈ ایمر جنسی ری سیلیٹیویشن پروجیکٹ (SFERP) صوبہ میں بنیادی ڈھانچہ کی بحالی کے ذریعے 2022ء کے سیلاب کے اثرات سے نکلنے کے مقصد سے تجویز کیا گیا ہے، تاکہ بہتری تعمیر اور ماحولیاتی تبدیلی کو بہتر بنانے کیساتھ لوگوں کی آفات سے نمٹنے کی استعداد میں اضافہ کیا جائے۔

منصوبہ کا جائزہ

مجوزہ سندھ فلڈ ایمر جنسی ری سیلیٹیویشن منصوبہ (SFERP) تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول میں بحالی برائے بنیادی ڈھانچہ، حصہ دوم ذریعہ معاش کی بحالی، اور حصہ سوم میں منصوبہ کے انتظامات شامل ہیں۔ حصہ اول - بنیادی ڈھانچہ کی بحالی: اس حصہ کا مقصد سیلاب سے بچاؤ کے اہم بنیادی ڈھانچہ، پانی فراہمی کی اسکیموں، سڑکوں اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی و بہتری کے ذریعے سیلاب سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانا ہے۔ ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے مقصد پر مشتمل ڈھانچہ کو اس حصہ کے تحت نقصانات کے اعداد و شمار کی بنیاد پر ذیلی منصوبوں کے بنیادی ڈھانچے کو حتمی شکل دینے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ یہ تصور منصوبے کی ہنگامی بنیادوں پر کام کی نوعیت کی روشنی میں اپنایا گیا ہے۔

منصوبہ میں مز دوروں کی بھرتی و استعمال کا جائزہ

سندھ فلڈ ایمر جنسی ری سیلیٹیویشن پروجیکٹ پر عملدرآمد اور منصوبے سے وابستہ مختلف سرگرمیوں کیلئے مختلف حصوں میں مز دور بھرتی کیے جائیں گے۔ عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی معیار -2 (ESS2) منصوبہ میں مز دوروں کی چار حصوں میں درجہ بندی کرتے ہیں۔ (1) ادارے کی جانب سے بلاوسط بھرتی کیے گئے مز دور، (2) ٹھیکیدار کی جانب سے بھرتی کردہ مز دور، (3) شعبہ برائے بنیادی رسد کے مز دور اور (4) سماجی کارکنان منصوبہ میں شامل ہیں۔ منصوبہ کیلئے مطلوب مز دوروں کی درجہ بندی کے تحت مز دوروں کے تمام حصے - ادارے کی جانب سے بلاوسط بھرتی کیے گئے مز دور، ٹھیکیدار کی جانب سے بھرتی کردہ مز دور، شعبہ برائے بنیادی رسد کے مز دور اور کمیونٹی ورکرز مذکورہ منصوبہ کیلئے مناسب و موزوں ہیں۔ حالانکہ اس مرحلے پر مز دوروں کی تعداد کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

کیش فارورک پروگرام کے تحت سماجی تنظیمیں آبادی پر مبنی بنیادی ڈھانچہ کی بحالی کیلئے کمیونٹی ممبر کو کارکنوں کے طور پر شامل کریں گی۔ کیش فارورک سرگرمیوں کے آغاز سے قبل کمیونٹی تنظیموں اور سماجی کارکنوں کے مابین لیبر قوانین کے مطابق شرائط و ضوابط (TOP) کے تحت شراکت داری کی مدت پر اتفاق کیا جائیگا۔ مز دوری سے متعلق تمام ضروریات کو متعلقہ صوبائی و قومی قوانین اور ایس ایس-2 کی روشنی میں ٹی او پی کا حصہ بنایا جائیگا، جن میں کام کے اوقات یا گھنٹے، اجرت، اضافی کام کا معاوضہ، معاوضہ و فوائد شامل ہیں۔ کیش فارورک کی سرگرمیوں کے دوران شکایات، ملازمت کے دوران صحت و حفاظت اور کام کے حالات پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور مکمل طور پر عملدرآمد کیا جائیگا۔

مز دوری کے دوران ممکنہ خطرات کا جائزہ

سندھ فلڈ ایمر جنسی ری سیلیٹیویشن کے تحت سرگرمیوں سے وابستہ خطرات کا تجزیہ کیا گیا ہے، جس میں کام کی جگہ پر حادثات اور واقعات، کم عمری میں مز دوری اور جبری مشقت، مز دوروں کی آمد اور متعلقہ کمیونٹی کی صحت اور حفاظت کے خطرات کا جائزہ لیا گیا، جبکہ جنسی استحصال و بدسلوکی، جنسی ہراسگی، مختلف وبائی امراض (کوویڈ-19) کے پھیلاؤ، اقلیتی برادر یوں (مذہبی و صنفی اقلیتیں) کو ملازمت سے نکالنے کے خطرات پر قابو بھی اس میں شامل ہیں۔ عملدرآمد کرنا والے اداروں کی جانب سے ماحولیاتی و سماجی خطرات کو کم یا کنٹرول کرنے کیلئے بھرپور صلاحیت کا استعمال کیا جائیگا اور اسی کے تحت منصوبہ پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ خصوصی طور پر، یہ منصوبہ آبپاشی، نکاسی آب اور متعلقہ ڈھانچوں کی بہتری و بحالی پر کام کے دوران ملازمین کو ممکنہ حادثات کے خطرات سے آگہی فراہم کرتا ہے۔ جبکہ عمومی خطرات میں تعمیراتی سامان کا استعمال یا اس کے نزدیک کام کرنے کے جسمانی خطرات شامل ہیں۔ منصوبہ کی سرگرمیوں کے دوران تار کول یا اس کے نزدیک کام کرنا، ٹریفک کے قریب کام کرنا، گرنے کا خطرہ، کریبون اور آپریشن سے وابستہ خطرات پیدا ہونے کے امکانات ہیں۔ جبکہ بجلی کے جھٹکے، جلنے، شور اور دھول اڑنا، گرتی ہوئی اشیاء، خطرناک مواد کی نمائش اور مشینی آلات کے استعمال سے متعلق برقی خطرات کیساتھ دھول کی وجہ سے سانس کی بیماریوں کے پھیلاؤ کے واقعات بھی مذکورہ خطرات میں شامل ہیں۔ اثرات کم کرنے سے متعلق درجہ بندی پر عمل کر کے مز دوری سے متعلق خطرات کو کم سے کم کیا جائے گا، جس میں (1) خطرے کا خاتمہ (2) متبادل عمل، مواد اور آلات (3) نقصان دہ مواد کیساتھ رابطہ روکنا وغیرہ، رکاوٹیں رکھنا اور محافظ لگانا (4) کام کے محفوظ نظام کا نفاذ، جیسا کہ کام کی اجازت کا نظام، خطرناک سرگرمی انجام دینے پر وقت کی پابندی کرنا (5) مناسب ذاتی حفاظتی سامان (PPE) کا استعمال اور جبری مشقت اور چانڈ لیر کی روک تھام شامل ہیں۔

کام کی جگہ کا ماحول محفوظ و صحتمند بنانے کیلئے سندھ فلڈ ایمر جنسی ری سیلیٹیویشن پروجیکٹ اور اس کے ٹھیکیدار اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ صحت و حفاظت کے تمام خطرات کی نشاندہی کی گئی ہے، جو کام کی جگہ پر ملازمین یا دیگر افراد کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ یہ پروجیکٹ تمام قابل اطلاق پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کی شیٹوں کی تعمیل کو یقینی بنائے گا۔ تمام ٹھیکیدار پیش کشوں کیساتھ اپنے پیشہ ورانہ صحت و حفاظتی (OHS)

پروگراموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنے کے پابند ہونگے۔

مز دوروں کے حقوق و مزدوری سے متعلق قوانین کا جائزہ: قواعد و ضوابط

پاکستان میں مزدوروں کے حقوق اور مزدور سے متعلق وسیع تعداد میں قوانین موجود ہیں، جن میں متعدد قوانین، قواعد و ضوابط اور دیگر نافذ العمل قوانین آتے ہیں، جو کہ صنعت و کاروبار سمیت دیگر شعبہ جات کے اداروں سے متعلق ہیں۔ آئین پاکستان میں بھی مزدوروں کے حقوق کے حوالے سے متعدد شقیں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں مزدوروں کے حقوق کے حوالے سے بین الاقوامی قانون کے تحت پاکستان پر بہت سی ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ ان میں سے متعدد قوانین بین الاقوامی لیبر کنونشنز پر عمل درآمد سے متعلق ہیں اور جن کی پاکستان نے توثیق کی ہے۔ مزدوروں کے حقوق، فلاح و بہبود سے متعلق قوانین درج ذیل ہیں۔

- فیکٹری ایکٹ، 1934
- انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ
- ورک مین کمپنیشن ایکٹ 1923
- منیم ووج آرڈیننس، 1961
- پیمنٹ آف ویجز ایکٹ، 1936
- انڈسٹریل اینڈ کمرشل امپلائمنٹ اسٹینڈنگ آرڈرز آرڈیننس 1968
- میٹر نیو بیٹیفٹ آرڈیننس، 1958
- ایپرٹس شپ آرڈیننس، 1962
- امپلائز اولڈ ایج بیٹیفٹ ایکٹ، 1976
- امپلائمنٹس آف چلڈرن ایکٹ 1991
- بانڈ لیبر ایبلیشن ایکٹ 1992
- ورکرز ویلفیئر فنڈ ایکٹ 1971
- منیم ووج (ان اسکڈور کرز)، (امینڈمنٹ) 2015
- دی ڈس ایبلڈ پرسن (امپلائمنٹ اینڈ ری ہیبیلیٹیشن) ایکٹ 2015
- دی پروٹیکشن آگینسٹ ہراسمنٹ آف و من ایٹ دی ورک پلیس ایکٹ، 2010
- ٹرانسپینڈر پرسن ایکٹ

سن 2010ء میں پاکستان کے آئین میں 18 ویں ترمیم کے تحت مزدوری و ملازمت کے معاملات صوبوں کو تفویض کیے گئے، جس کے نتیجے میں وفاقی لیبر قوانین کا اطلاق آئین پاکستان کے آرٹیکل 270 اے کے تحت صوبوں پر ہو گیا۔ ہر صوبے نے مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کے لئے اپنی لیبر پالیسی اپنائی ہے۔ مجوزہ منصوبے کیلئے سندھ لیبر پالیسی 2018ء مناسب ہے۔ اس پالیسی میں لیبر کے معیار کا موثر نفاذ، کام کی جگہ پر بہتر حفاظت، ذرائع آمدنی، بچوں کی مشقت / جبری مشقت، آگہی پیدا کرنا اور لیبر انسپکشن نظام میں بہترین کارکردگی پر مختلف شعبہ جات کو شامل کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں، پاکستان نے انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (ILO) کے مزدوروں سے متعلق کنونشنز کی توثیق کی ہے، جن میں فورسٹ لیبر کنونشن 1930 (کنونشن نمبر 29)، فریڈم آف ایسو سی ایشن اینڈ پروٹیکشن آف دی رائٹ ٹو آرگنائز کنونشن 1948، (کنونشن نمبر 87)، رائٹ ٹو آرگنائز اینڈ کلکٹیو بارگیننگ کنونشن، 1949 (کنونشن نمبر 98)، ایکوئل ریسیوریشن کنونشن، 1951 (کنونشن نمبر 100)، ایبلیشن آف لیبر کنونشن، 1957 (کنونشن نمبر 105)، ڈسکریمینیشن (روزگار اور کاروبار میں) کنونشن، 1958 (کنونشن نمبر 111)، منیم ووج کنونشن، 1973 (کنونشن نمبر 138) کم سے کم عمر مقرر 18 سال مقرر کی گئی ہے اور ورکسٹ فارمس آف چائلڈ لیبر کنونشن، 1999 (کنونشن نمبر 182) شامل ہیں۔

قوانین برائے مزدور اور حقوق مزدوری کا جائزہ: دوران ملازمت صحت و تحفظ (OHS)

مزدور اور ملازمین کو دوران ملازمت صحت و تحفظ کے خطرات سے محفوظ رکھنے کیلئے مختلف بین الاقوامی، قومی اور صوبائی قوانین موجود ہیں، تاکہ صحت کیلئے نقصان دہ عوامل کے نتیجے میں پیدا ہونے والے خطرات

سے محفوظ رہتے ہوئے ملازمین کی اعلیٰ درجے کی جسمانی، ذہنی اور معاشرتی بہبود کو فروغ اور برقرار رکھا جاسکے۔ حکومت پاکستان تمام متعلقہ کنونشنز اور بین الاقوامی قوانین میں بیان کردہ سفارشات پر موثر عملدرآمد یقینی بنانے کی پابند ہے۔ آئی ایل اے 40 سے زائد قواعد و ضوابط وضع کیے ہیں، جو کہ خصوصی طور پر آئیو پیٹشل ہیلتھ اینڈ سیفٹی کے مسائل سے وابستہ ہیں۔

سن 2017ء سے قبل پاکستان میں دوران ملازمت صحت و تحفظ کے معاملات پر آزاد و موثر قوانین موجود نہیں تھے۔ بنیادی قانون، جو ان مسائل کو کنٹرول کرتا ہے، وہ فیکٹری ایکٹ 1934ء کے چیپٹر 3 کی صورت میں موجود ہے۔ اس ایکٹ کے تحت تمام صوبوں نے فیکٹریز و لوز وضع کیے۔ او ایچ ایس کی شش ماہی مندرجہ ذیل قوانین میں شامل ہیں۔

- فیکٹری ایکٹ 1634
- ویسٹ پاکستان ہیڈرز آئیو پیٹشل رولز 1963
- ویسٹ پاکستان شاپس اینڈ سٹریٹس کمیونٹس آرڈیننس 1969
- پاکستان انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایکٹ 1997 (ہیڈرز سبسٹنس رولز، 2003)
- پاکستان آئیو پیٹشل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایکٹ، 2018

سن 2018ء میں پاکستان آئیو پیٹشل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایکٹ نافذ کیا گیا تھا تاکہ اس ایکٹ کے تحت تیار کردہ قواعد و ضوابط کے نفاذ کی اجازت دے کر مزدوروں کیلئے پیشہ ورانہ صحت و حفاظتی ماحول کو یقینی بنایا جاسکے۔ حکومت پاکستان نے اس ایکٹ کے تحت پیشہ ورانہ صحت، تحفظ اور فلاح و بہبود سے متعلق قانون سازی، قواعد و ضوابط، کوڈز، معیار اور پالیسیوں کی منظوری کیلئے پاکستان نیشنل او ایچ ایس کونسل قائم کی۔ کونسل نے نیشنل او ایچ ایس ڈائریکٹوریٹ قائم کیا ہے تاکہ کونسل کی جانب سے منظور کردہ قومی او ایچ ایس پالیسیوں کے نفاذ کے لئے تمام ضروری اقدامات کیے جاسکیں اور قومی او ایچ ایس معیارات کا نفاذ ہو سکے۔ محکمہ لیبر سندھ نے آئی ایل او کے تعاون سے جو انٹن ایکشن پلان فار پرو موٹنگ ورک پلیس سیفٹی اینڈ ہیلتھ ان سندھ کی روشنی میں پہلا جامع او ایچ ایس قانون تیار کیا ہے۔ اس کے بعد سندھ حکومت نے پنجاب آئیو پیٹشل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایکٹ 2017ء نافذ کیا۔

عالمی بینک گروپ (WBG) کے ماحولیات، دوران ملازمت صحت اور حفاظت کیلئے رہنما خطوط موجود ہیں، جو عام مسائل کیساتھ شعبہ کی مخصوص سرگرمیوں کیلئے مفید حوالہ جات کے طور پر کام کرتے ہیں۔ عالمی بینک کے ذریعہ مالی اعانت والے منصوبوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ پالیسیوں اور معیارات کے مطابق اس رہنما خطوط کی تعمیل کریں گے۔ دوران ملازمت صحت و حفاظت رہنما اصول بنیادی طور پر پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت، کمیونٹی کی صحت اور حفاظت کیساتھ تعمیر اور تکمیل سے متعلق ہیں۔

مجاز عملہ

سندھ فلڈ ایمر جنسی ری سپلینڈیشن پروجیکٹ پر عملدرآمد کے یونٹس (PIUs) کے ذریعے منصوبہ کے انتظامات اور مزدوروں کے انتظامات سے متعلق منصوبہ کے نفاذ کے تمام پہلوؤں کی نگرانی کرنے کی مجموعی ذمہ داری رکھتا ہے، خاص طور پر ٹھیکیدار کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے۔ پی آئی یو میں ماحولیات و سماجی ٹیم لیبر مینجمنٹ پلان پر عملدرآمد اور اس کی نگرانی کرے گی۔ ٹھیکیدار کو تعمیریاتی مرحلہ کے دوران کام کی جگہ پر مناسب تعداد میں آئیو پیٹشل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ماہرین اور انسپکٹرز کو شامل کرنا ہوگا، جو کہ مزدوروں کے انتظامات سے متعلق منصوبہ میں کم سے کم ضرورت کے مطابق مسائل حل کرے۔ ٹھیکیدار کے آئیو پیٹشل ہیلتھ اینڈ سیفٹی عملہ کی نگرانی ڈیرائن اور نگرانی کنسلٹنٹس (DSC) اور پی آئی یو کی جانب سے کی جائیگی۔ ٹھیکیدار ماحولیات و سماجی انتظامات کے منصوبہ (اور پروجیکٹ ماحولیات و سماجی انتظام فریم ورک - ای ایس ایم ایف، جو الگ سے پیش کیا گیا ہے) میں بیان کردہ وضاحتوں کے مطابق ریکارڈ رکھیں گے۔ سندھ فلڈ ایمر جنسی ری سپلینڈیشن منصوبہ کیلئے محکمہ آبپاشی برائے سندھ کا شکایات کے ازالہ کا نظام (GRM) بروئے کار لایا جائیگا، جب تک کہ موجودہ منصوبہ کیلئے اپنا لیبر مینجمنٹ پلان تیار نہیں کیا جاتا، جس میں مزدوروں کی شکایات کے ازالہ کا نظام شامل ہوگا۔ ٹھیکیداروں کو مزدوروں کی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کرنے کی ضرورت ہوگی، جو مزدوروں کے انتظامات سے متعلق اس منصوبہ میں کم از کم ضروریات کے مطابق مسائل حل کرے۔ پی آئی یو مزدوروں کی آمد سے وابستہ خطرات سے نمٹنے کیلئے تربیت کا انتظام کرے گا اور مطلوبہ تربیت کیلئے ایک شیڈول فراہم کیا جائیگا۔ منصوبہ کی مزدوروں کیساتھ بات چیت سے وابستہ کمیونٹی صحت اور حفاظت کے خطرات کو کم سے کم کرنے کے لئے، تمام مزدوروں کو جنسی استحصال و تشدد، جنسی ہراسگی کی روک تھام، مزدوروں کیلئے ضابطہ اخلاق کیساتھ عام طور پر صنف اور صنف کی بنیاد پر تشدد پر تربیت دی جائے گی۔

پالیسیاں اور طریقہ کار

پی آئی یو اس بات کو یقینی بنانے گا کہ متعلقہ قوانین، پالیسیوں اور اس لیبر مینجمنٹ پلان میں بیان کردہ طریقہ کار پر منصوبے پر عمل کے دوران حادثات، متعدی بیماریوں اور جنسی استحصال و تشدد / جنسی ہراسگی کی روک تھام کی صورت میں عملدرآمد کیا جائیگا۔ حسب ضرورت ان پالیسیوں اور طریقہ کار کو اپ ڈیٹ اور ترمیم کر کے مزید بہتر کیا جائیگا۔ ملازمت کے تعلقات کے کسی بھی پہلو کے حوالے سے کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا، بشمول بھرتی، معاوضہ، کام کے حالات اور ملازمت کی شرائط، تربیت تک رسائی، ترقی یا ملازمت کا خاتمہ۔ سندھ فلڈ ایمر جنسی ری سپلینڈیشن ان قوانین کی تعمیل کرنے کیلئے برعزم ہے جو آئیو پیٹشل ہیلتھ اینڈ سیفٹی کو چلانے والے اہم

قوانین (سب سے اہم، سندھ پیشہ ورانہ صحت اور صحت ایکٹ، 2017، پاکستان پیشہ ورانہ صحت اور سیفٹی ایکٹ، 2018 اور فیملر بڑا ایکٹ 1934) میں مقرر کردہ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کی ضروریات سے متعلق ہیں۔ عمر کی تصدیق کے طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے چائلڈ لیبر پر پابندی ہوگی۔ تمام پروڈیکٹ ورکرز متعلقہ سیمینارز اور تربیت سے گزریں گے تاکہ مزدوروں کی آمد یا جنسی استحصال و تشدد / جنسی طور پر ہراسانی کے مسائل کے خطرات کو روکا جاسکے۔ یہ منصوبہ کام کی جگہ پر صنفی مساوات سے متعلق قومی لیبر قوانین کی تعمیل کرے گا، جس میں زچگی اور زچگی اور نرسنگ کے وقفے کی فراہمی، مردوں اور خواتین مزدوروں کیلئے الگ بیت الخلاء اور واشنگ کی سہولیات شامل ہیں۔ پی آئی یو ماہانہ بنیادوں پر مذکورہ پالیسیوں اور طریقہ کار پر عمل درآمد کی صورت حال کے حوالے سے رپورٹ کرے گا۔ کام کے دوران کسی بھی قسم کا حاشیہ یا واقعہ رونما ہونے کے امکانات ہیں، جس کے نتیجے میں جانی نقصان ہو یا کوئی سنگین چوٹ لگ جائے، تو پی آئی یو 48 گھنٹوں کے دوران عالمی بینک کو رپورٹ کرنے کیساتھ متعلقہ سرکاری حکام کو مطلع کرے گا۔

ملازمت کیلئے عمر کی حد

آئین پاکستان کے آرٹیکل 11 (3) کے تحت 18 سال سے کم عمر کے بچوں کو کسی بھی فیکٹری یا کسی بھی دوسری خطرناک ملازمت میں رکھنے پر پابندی ہے۔ یہ پابندی سندھ فلڈ ایمر جنسی ریگولیشن پروڈیکٹ اور اس کے کنسلٹنٹس، ٹھیکیداروں، ماتحت ٹھیکیداروں اور مزدوروں کیلئے ایک بنیادی ضرورت ہوگی۔ اس کیلئے مزدوروں کو سرکاری طور پر مستند دستاویزات فراہم کرنا ہونگے، جس میں پیدائش کا سرٹیفکیٹ، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC)، پاسپورٹ، یا میڈیکل یا اسکول ریکارڈ شامل ہیں۔

ملازمت کی قواعد و ضوابط

لیبر قوانین میں منصوبہ کے ملازمین پر قواعد و ضوابط کا اطلاق ان تمام پروڈیکٹ ملازمین پر ہوگا جنہیں منصوبہ (براہ راست بھرتی کیے گئے مزدور) پر کام کرنے کے لئے تفویض کیا گیا ہے۔ بلاواسطہ بھرتی ہوئیوں کے لئے جو قومی مزدوروں کو انفرادی معاہدے کے تحت پابند کیا جاسکتا ہے۔ سندھ فلڈ ایمر جنسی ریگولیشن اپنے تمام مزدوروں اور ممکنہ ملازمین کیلئے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لئے پر عزم ہے جہاں ہر ایک کیساتھ احترام اور وقار کے ساتھ سلوک کیا جاتا ہے اور سب کو مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ منصوبہ کے ملازمین کیلئے کام کے عام گھنٹے 5 دنوں یا ہفتے میں 40 گھنٹے کے کام کے لئے دن میں 8 گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوں گے، کھانے کیلئے وقت کے علاوہ ہر مزدور ہفتے کے آخری دو دن (ہفتہ اور اتوار) آرام کرنے کا حقدار ہے۔ مزدور ریاست کی طرف سے تسلیم شدہ باقاعدہ تعطیلات پر آرام کے دن گزارنے کے بھی حقدار ہوں گے۔ میٹرنٹی سینیٹس آرڈیننس 1958 کے تحت حاملہ خواتین کو مکمل تنخواہ کے ساتھ 12 ہفتوں کی چھٹی کی اجازت ہے۔ ایک آجر کا یہ عمل غیر قانونی ہے کہ وہ زچگی کی چھٹی پر موجود خاتون مزدور کو برطرف کرے۔ صوبائی حکومتیں کم از کم اجرت آرڈیننس 1961 کے سیکشن (3) کے تحت کم از کم اجرت بورڈ تشکیل دیتی ہیں تاکہ اجرت کی شرحوں کا فیصلہ کیا جاسکے، جن پر سالانہ نظر ثانی کی جاتی ہے۔ مزدوروں کی فلاح و بہبود سے متعلق قانون سازی میں ایپلائنڈ لاء اینڈ ایگزیکیوٹو (EOBI) ایکٹ 1976 (جس میں بڑھاپے کی پنشن، بڑھاپے کی گرانٹ، غیر قانونی اور بیوہ پنشن کے اہتمام شامل ہیں) موجود ہے۔ کنٹریکٹ یا ملازمت ختم کرنے سے پہلے ایک ماہ کا نوٹس دینا ضروری ہے یا نوٹس کے بدلے ایک ماہ کی اجرت کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔ قانون آجر کو یہ بھی پابند کرتا ہے کہ وہ اس کو جو بات بیان کرتے ہوئے تحریری طور پر برطرف کرے یا سرٹیفکیٹ فراہم کرے۔ کام کے دوران مزدور چوٹ لگنے، بیماری یا حادثے کو بھرتی کر نیوالے اتھارٹی یا اس کے نمائندے کے ذریعہ قریبی کلینک یا ہسپتال تک پہنچایا جائے گا۔ اجتماعی سودے بازی کو مزدوروں کیلئے ٹریڈ یونینوں کا حصہ بننے کا بنیادی حق بھی کہا جاتا ہے۔

شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار

انڈسٹریل ریلیشنز آرڈیننس (آئی آر او) 2002 کے آرٹیکل 46 کے مطابق، کوئی بھی مزدور کسی بھی وقت قانون کے ذریعہ یا اس کے تحت ضمانت شدہ یا محفوظ کردہ کسی بھی حق کے بارے میں اپنی شکایت درج کرا سکتا ہے۔ پی آئی یو مزدوروں کیلئے ایک طریقہ کار (یا مجموعی جی آر ایم میں شامل شقیں) قائم کرے گا تاکہ منصوبہ کی فعالیت سے قبل قابل اطلاق قومی و صوبائی قوانین اور ایس ایس ایس-2 کے مطابق لیبر یا کام کی جگہ سے متعلق خدشات کو حل کیا جاسکے۔ مزدوروں کی شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار ایس ایس ایس-2 لیبر اور کام کے حالات کی ضروریات پر مبنی ہوگا۔ پی آئی یو کے ماحولیاتی و سماجی ماہرین مزدوروں کی شکایات درج کر کے اس کے حل کی نگرانی کریں گے اور اپنی ماہانہ پیشرفت رپورٹ میں پی آئی یو کو آگاہ کریں گے۔ گریونس ریڈریس کمینزم فوکل پوائنٹ اور ماحولیاتی و سماجی ماہرین اس عمل کی پیروی کریں گے، جو کہ منصوبہ کی شکایات کے ازالہ کے طریقہ کار کے ذمہ دار ہوں گے۔ تمام متعلقہ ذمہ دار عملہ کام سے متعلق کسی بھی مسئلے اور خدشات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے منصوبہ کے مزدوروں کیساتھ باقاعدہ اجلاس منعقد کرے گا۔ کسی مزدور کی شکایت کے ازالہ کیلئے پی آئی یو اور ٹھیکیداروں کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کو دستاویزی شکل دی جائے گی۔

کنٹریکٹ کے انتظامات

پی آئی یو اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ٹھیکیدار قانونی اور قابل اعتماد ادارہ ہے، اور اس کے لیبر منیجمنٹ پلان کی تعمیل میں مزدوروں کے انتظام کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ ٹھیکیداروں کیساتھ معاہدوں میں دوران ملازمت صحت و حفاظت اور کام کی جگہوں پر عمل کے تحفظ سے متعلق موجودہ قانون کی تعمیل کی ذمہ داری سے متعلق شق شامل ہوگی۔ پی آئی یو کنٹریکٹ یا نئے عملہ کے حوالے سے ٹھیکیداروں کی کارکردگی کی نگرانی کریں گے اور ٹھیکیداروں کی جانب سے ان کے معاہدوں کی تعمیل پر توجہ مرکوز رکھی جائے گی۔

مزدور برائے بنیادی رسد

اس منصوبہ کے تحت تعمیراتی کاموں کیلئے بنیادی رسد کی فراہمی کی ضرورت ہوگی، تاکہ مجوزہ کام انجام دینے کیلئے ضروری تعمیراتی پہنچایا جاسکے۔ پی آئی یو اور سپروائزری کنسلٹنٹس اس طرح کے خطرے کی شناخت / تشخیص کے بعد سپلائرز سے بنیادی رسد کی خریداری کا جائزہ لیں گے اور اس کی منظوری دیں گے۔ پی آئی یو تعمیراتی کاموں کے تحت سامان اور مواد کی خریداری کی نگرانی کریں گے۔ منصوبہ کے ٹھیکیدار اسی شرائط کے تحت مواد اور سامان کی خریداری اور فراہمی کے ذمہ دار ہوں گے، اور ٹھیکوں کے معاہدوں میں آکیویٹیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی پر وضاحتیں فراہم کی جائیں گی۔ بنیادی رسد کیلئے سوریسنگ کرتے وقت، منصوبے میں ایسے سپلائرز کی ضرورت ہوگی، جو کہ بچوں سے مزدوری کرانے اور جبری مشقت سمیت سنگین حفاظتی خطرات کی نشاندہی کریں گے۔ پی آئی یو اور کنسلٹنٹس اس طرح کے خطرے کی شناخت / تشخیص کے بعد سپلائرز سے بنیادی رسد کی خریداری کا جائزہ لیں گے اور اس کی منظوری دیں گے۔ جہاں مناسب ہو، منصوبہ کو بنیادی رسد کیساتھ تمام خریداری آرڈرز اور معاہدوں میں چائلڈ لیبر / جبری مشقت اور کام کے دوران حفاظت کے مسائل پر مخصوص ضروریات کو شامل کرنے کی ضرورت ہوگی۔